

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا شبہ آفاق فتاویٰ

فتاویٰ نعیمیہ

ادارہ کتب اسلامیہ مجرت

الحمد للہ کہ مجموعہ مسائل دینیہ ملے بدلائل یقینیہ!
مستحبہ

فتاویٰ نعیمیہ

جس میں

حضرت مولانا الحاج حکیم الامت مفتی احمد یار خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وہ موکثرہ الآراء
فتاویٰ جمع کر دیئے گئے ہیں جن کی موجودہ
زمانہ میں اشد ضرورت ہے

○

مؤلف

حافظ محمد عارف فارسی ٹیچر پبلک ہائی سکول گجرات

○

ناشر

ادارہ کتب اسلامیہ
چوک پاکستان
گجرات

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں۔

نام کتاب ————— فتاویٰ نعیمیہ (مفتی احمد یار خان نعیمی)

مؤلفی ————— حافظ محمد عارف صاحب فارسی۔ ٹیچر پبلک ہائی سکول گجرات

صفحات ————— ۱۶۰/-

ناشری ————— ادارہ کتب اسلامیہ

پرنٹرنی ————— پیر بھائی پرشور۔ لاہور

تعداد ————— ایک ہزار

ملنے کا پتہ: مکتبہ اسلامیہ، ۴۰۔ اردو بازار۔ لاہور

تک اسی ارتداد پر قائم رہا۔ بعد برادری کی سستی بعد سمجھانے پر بتوں کو پھینکنے سے توبہ کی اور مسلمان ہو گیا۔ اب مسئلہ ہونے پر وہ شخص اپنی بیوی کو جس نے اس کے مرتد ہو جانے پر اس سے طلاق کی اختیار کر لی تھی۔ زبردستی لانا چاہتا ہے۔ تو کیا وہ شخص عند الشریع اس عورت کو زبردستی اپنے مکان پر واپس لا سکتا ہے۔ حالانکہ وہ عورت اب اس کے مکان پر جانے سے قطعی انکار کرتی ہے۔ اور کیا ایسی صورت میں وہ عورت جو عاقلہ بالغہ ہے اپنے اختیار سے دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے۔ ہر ان فرما کر جواب شرع اور واضح بحوالہ کتب احادیث و فقہ عنایت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ فقط۔

الجواب

صورت مسئلہ میں شخص مذکورہ کا نکاح اس کے مرتد ہوتے ہی ختم ہو گیا۔ اب اس کی بیوی بعد عدت جس سے چاہے نکاح کر سکتی ہے۔ شخص مذکورہ اسلام لانے پر عورت مذکورہ کو اپنے سے نکاح کر لے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ اور بغیر اذن عورت اس سے نکاح درست نہیں۔ بھرا رائق میں ہے۔ وارتداد احدہما فسخ فی الحال یعنی لا یتوقف علی مصنی ثلثۃ قروء فی المدخول بیہا ولا علی قضاء القاضی۔ عالمگیری میں ہے۔ وارتداد احد الزوجین عن الاسلام وقعت العزقة بغیر طلاق فی الحال قبل المدخول وبعده درمختار میں ہے۔ وارتداد احدہما ای الزوجین فسخ عاجل بلا قضاء۔ واللہ اعلم بالصواب۔

احمد یار خان عفی عنہ

فتویٰ نمبر ۴۴

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہندو سنیہ کا عقد اس کے والد خالد نے لایا کی وجہ سے زید دیوبندی سے کر دیا۔ معلوم ہونے پر عقد فاسد ہے یا نہیں؟ مع اولہ جواب مرحمت فرمائیں۔ (۲) اگر دیوبندی سلام کرے تو اس کے سلام کا جواب دینا واجب ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر دے تو کیا جواب دے۔

از مدرسہ سبحانیہ مراد آباد

(ب) دیوبندی کو سلام کرنا چاہیے یا نہیں؟ مع اولہ جواب ارسال فرمائیں۔

الجواب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والے یا توہین کرنے والوں کو ان کی توہین پر مطلع ہو کر مسلمان جاننے والے دیوبندی مرتد ہیں۔ درمختار میں ہے۔ والکافر یسب نبیاً من الانبیاء الی ان قال ومن شد فی عذابہ وکفرہ کفر۔ عالمگیری میں ہے۔ محمد درویشک بود ادقال جامہ پیغمبر یمیناک بود ادقال کان

طویل الظفر فقد قبل یکفر مطلقا وقد قيل یکفر اذا قال علی وجه الاحاطة۔ اور مرد
کا نکاح عالم میں کسی کے ساتھ جائز نہیں۔ نہ مسلمان سے نہ کافر سے نہ اپنے مثل مرتد سے لہذا وہ نکاح منع ہی نہیں ہوا۔
عالمگیری میں احکام المرتدین میں ہے۔ ومنہا ما هو باطل بالاتفاق نحو النکاح فلا یجوز لہ ان
یتزوج امرأة مسلمة ولا مرتدة ولا ذمیة۔ در مختار میں ہے۔ ویبطل منه اتفاقا النکاح
والذبیحة الخ

(۲) کفار کے سلام کا جواب دینا واجب نہیں۔ اور اگر جواب دے تو وعید کہہ دے۔ اس سے زیادہ
نہ کہے در مختار میں ہے۔ ولو سلم یهودا و نصاریٰ او مجوس علی مسلم فلا یاس
بالرد ولكن لا ینبذ علی قوله وعید۔ یہ تو کافر اصلی کا حکم ہے۔ وہابیہ مرتدین کے احکام
بہت سخت ہیں۔ ان کو بلا ضرورت جواب سلام دینا جائز نہیں اور ضرورت در پیش ہو۔ تو وعید کہا جائے۔ اسی طرح
کفار کو سلام بلا ضرورت جائز نہیں۔ اگر ضرورت در پیش ہو۔ تو السلام علی من اتبع الہدی کہہ دے۔
در مختار میں ہے۔ ویسلم المسلم علی اهل الذمة لولہ حاجة الیہ والا کرہ شامی میں ہے
اذ اسلم علی اهل الذمة فلیقل السلام علی من اتبع الہدی وكذلك ینبذ الیہم۔
بلا ضرورت انہیں سلام ناجائز اور تعظیماً سلام کرنا سخت جرم ہے۔ معاذ اللہ کما فی الدر المختار والہندی
واللہ اعلم بالصواب۔

احمد یار خان عفی عنہ

فتویٰ نمبر ۴۵

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں۔

(۱) کہ ایک شادی ہونے والی ہے جس میں لڑکے والا باجرہ وغیرہ کو منع کرتا ہے۔ اور بیٹی والا بغیر باجرہ کے شادی
نہیں کرتا۔ تو بتاؤ کیا ہونا چاہیے۔ نقارہ یا دف بجانا جائز ہے یا نہیں؟ یا نعت خوانی سے گشت۔
(۲) دولہا کے سر گنگنا یا مہندی لگانا۔ دولہا کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالنا کوئی نقصان تو نہیں ہے۔ یا
برات سے ایک دن پہلے جو مردوں کی فاتحہ ہوتی ہے وہ جائز ہے یا نہیں یا حضرت بی بی کی فاتحہ جس کو کوٹڑا بولتے ہیں
ناجائز ہے یا نہیں۔ یا عورتیں شادی سے پہلے ڈھول بجاتی اور گاتی ہیں۔ اس کی بجائے نقارہ بجانا کوئی نقصان تو نہیں؟
یا رات کو عورتوں کا گانے کے بجائے میلاد کرنا جائز ہے یا نہیں۔

(۳) جو رسمیں سسرال میں دولہا کے ساتھ بتی جاتی ہیں۔ اس کا گناہ کس پر ہوگا۔ اور چوتھی چالا یا سہاگ بیرا دولہا سے
کھدوانا یا چوتھی کھیلی جاتی ہے۔ اس کا کچھ وبال ہے یا نہیں؟ یا پہلی شب کو دولہا دولہن کو الگ سلاتے ہیں۔ یہ بڑی بے حیائی